سوال

میرے والد صاحب فوت ہوگئے ہیں اور میری والدہ اپنی عدت میں ہیں، کیا میری والدہ کے لیے میرے شوہر یعنی اپنے داماد کے سامنے آنا جائز ہے یا نہیں، معلومات مہیا کرنے کی آپ کو اللہ تعالی جزائے خیر عطا فرمائے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

بیوہ عورت کو عدت کے دوران اپنے اسی گھر میں رہنا چاہیے جس گھر میں رہتے ہوئے اس کی خاوند کی وفات ہوئی تھی وہ چار ماہ دس دن کی عدت اسی گھر میں رہے گی اور بغیر کسی ضرورت کے باہر نہیں نکل سکتی

دوران عدت ممنوعہ امور معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (10670) کے جواب کا مطالعہ کریں

جن امور سے عدت والی عورت کو منع کیا گیا ہے اس کے علاوہ باقی امور میں وہ طبعی اور عام زندگی بسر کریگی اور اس میں اسے کسی تکلف اور اپنے اوپر شدت کی ضرورت نہیں بلکہ عادت کے مطابق رہے گی

عورت کا داماد اس کے لیے محرم ہے، وہ اس کے سامنے آسکتی ہے اور اس کے ساتھ بیٹھ کر بات چیت کر سکتی ہے اور عادتا چہرہ اور ہاتھ وغیرہ بھی ننگا رکھ سکتی ہے

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور تمہاری بھانجیاں اور تمہاری بھتیجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہے، اور اور تمہارے رضاعی بھائی اور تمہاری بیویوں کی مائیں النساء (23).

شیخ ابن باز رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

ایک عورت کی شادی شدہ بیٹی ہے اور یہ عورت اپنے داماد سے پردہ کرتی اور داماد کے ساتھ بیٹھ کر نہیں کھاتی بلکہ تقریبات اور عید کے موقع پر اسے سلام بھی نہیں کرتی اس عمل کا حکم کیا ہے؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

داماد اپنی ساس کے لیے محرم ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور تمہاری بیویوں کی مائیں..

سب اہل علم اس کے محرم ہونے پر متفقہ ہیں لیکن اس کے سامنے چہرہ ننگا رکھنا اور پردہ اتارنا یا اس کے ساتھ کھانا کھانا ضروری نہیں؛ بلکہ اگر وہ ایسا کرے تو افضل و بہتر ہے، اس سے ان میں محبت و الفت پیدا ہوگی، اور اس طرح اللہ سبحانہ وتعالی کے اس حکم پر ہوگا جو اس کے لیے مباح کیا گیا ہے" انتہی

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن باز(26/21).

اور شیخ رحمہ اللہ ایک جگہ یہ فرماتے ہیں :

"عدت والی عورت اپنی ضرورت وحاجت گھر میں پوری کریگی ،اپنے اور مہمانوں کے لیے کھانا تیار کر سکتی ہے چاند کی روشنی میں گھر کی چھت پر اور باغیچہ میں چہل قدمی کر سکتی، اور جب چاہے غسل کر سکتی ہے، جس سے چاہے بغیر کسی خرابی وفتنہ وشک والی بات کر سکتی ہے، اور عورتوں سے مصلح کر سکتی ہے، اسی طرح اپنے محرم سے بھی، لیکن غیر محرم سے نہیں، اور اگر اس کے پاس کوئی غیر محرم نہ ہو تو وہ اپنے سر سے کپڑا اور چادر بھی اتار سکتی ہے" انتہی

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن باز(190/22).

واللہ اعلم

الاسلام سوال وجواب

175427